خدا کے فرزند!!!

ایک دن میں اپنی 5/6 سالہ کلام کی کلاس سے یسوع کے خدا کا بیٹا ہونے کے بارے بات کررہا تھا اور میرے طالبِ علموں میں سے ایک نے حقیقی طور پر پوچھا کہ آیا کہ خداوند کے اور خاندانی رُکن تھے۔ میں نے جواب دتا کہ یسوع خدا کا واحد اور اکیلا، خاص بیٹا تھا، اور میں نے یہ اس کا بھی ذکر کیا کہ روح القدس خدا کے اِس الٰہی تثلیثی ''خاندان'' کا حصہ تھا۔ (لیکن درست ور پر اُن الفاظ میں نہیں۔)

پھر میں نے ایسا کہنا جاری رکھا، کہ جب ہم یسوع کی پیروی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، خدا ہمیں اپنے فرزند کے طور پر گود لے لیتا ہے۔ کمرے میں فوراً ایک جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی۔ ہر بچہ چُست ہو گیا اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ حیرانگی کی آراء کا تبادلہ کیا۔ بچے ششدر رہ گئے تھے، یہاں تک کہ غیر معتقد: ''ہم خدا کے فرزند بن سکتے ہیں!؟''

میں اس پر غور کررہا تھا اور حیران ہو رہا تھا کہ کیوں بالغ اس خلاف معمول سچائی بارے جوش وخروش نہیں رکھتے جو کہ ہماری نجات کا حصہ ہے۔

بائبل کہتی ہے:

''دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی!۔۔۔'' 1 یوحنا 3:1 اے

''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔۔۔۔ یوحنا 1:12۔

میں، اُس ایک کے لیے، خوش، حیران اور بہت زیادہ شکر گزار رہوں کہ میں خدا کا فرزند ہوں۔ یہاں تک کہ اُس کا وارث!!! حیران کُن!!!

دیکھیے رومیوں 8:14۔17، گلتیوں 3:26۔29 اور 4:5۔7، افسیوں 1:5، مکاشفہ 21:7۔